155097-کیا بیوی کو گھر کا ماہانہ بجٹ معلوم کرنے کا حق ہے

سوال

کیا بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاوند سے ماہانہ بجٹ اور اور اخراجات اور جمع شدہ رقم کے متعلق دریافت کر سکے ؟
میں محسوس کرتی ہوں کہ میرا خاوند مجھ سے کچھ رقم چھپا کر رکھتا ہے تو حقیقت میں مجھے پریشانی سی لاحق ہو جاتی ہے، کیا خاوند کے لیے ضروری نہیں کہ وہ بیوی کو اپنے ہر چھوٹے اور بڑے معاملہ میں اپنے ساتھ شریک کرے ؟
جب میں خاوند سے ان جزئیات کے متعلق دریافت کرتی ہوں تو پریشانی کا شکار ہو جاتا ہے، خاوند کا میرے ساتھ اس طرح کا رویہ اختیار کرنا میرے ساتھ عدل نہیں، خاص کر میں اسے اپنی ساری تنخواہ بھی دیتی ہوں، کیا میرا حق نہیں کہ میں سارے ماہانہ بجٹ اور اخراجات وغیرہ کی معلومات حاصل کروں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

شریعت اسلامیہ نے خاوند پر اپنی بیوی کا نان و نفقہ بہتر طریقہ اور اس کی وسعت و طاقت کے مطابق واجب کیا ہے، اور بیوی چاہے مالدار بھی ہو اس پر اپنے اخراجات لازم نہیں کیے، لیکن اگر وہ اپنی راضی و خوشی سے کرنا چاہے تو خاوند سے حسن سلوک اور رحمدلی میں شامل ہوگا، وہ کر سکتی ہے .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا :

" تم عورتوں کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالی کا تقوی اختیار کرو .... اور ان عورتوں کے تم پر ان نان و نفقہ اور لباس بہتر طریقہ سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1218).

اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اس حدیث میں بیوی کے نان و نفقہ اور لباس کے وجوب کی دلیل پائی جاتی ہے، اور یہ اجماع سے ثابت ہے " انتہی

دیکھیں : شرح مسلم نووی (184/8).

اس کی تفصیل آپ سوال نمبر (3054) کے سوال میں دیکھ سکتے ہیں.

دوم :

خاوند کے لیے بیوی کی رضامندی کے بغیر بیوی کی تنخواہ اور مال لینا جائز نہیں، اگر وہ بیوی کی رضامندی کے بغیر لیتا ہے تو یہ حرام ہوگا.

آپ اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (112032) کا مطالعہ کریں، اوران طرح کے مسائل میں خاوند اور بیوی کو جو نصیحت کی جاتی ہے اسے جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (126316) کا مطالعہ کریں.

سوم :

اگر خاوند اپنے مال سے بیوی پر اچھے طریقہ سے خرچ کرتا ہے تو بیوی کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند کے مال کی مقدار اور جمع کرنے کے متعلق دریافت کرتی پھرے، کہ وہ کس طرح مال خرچ کرتا ہے اور اس کے اخراجات کیا ہیں.

چہارم :

جب بیوی اپنی تنخواہ گھر کے افراد پر کرتی ہو تو بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مال کے متعلق پوچھ سکتی ہے کہاں خرچ واور گھریلو اخراجات میں اس کی مقدار کیا ہے.

یہاں اس صورت میں اور بھی تاکید پیدا ہو جائیگی کہ اگر بیوی مطالبہ کرتے ہوئے دریافت کرتی ہے تو اس کے علم میں لانا ضروری ہے، اور اگر اسے نہ بتایا جائے تو اصل میں اسے اخراجات کرنے سے رکنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم.